صحیح اسلامی عقیدہ

اور اس کے منافی امور

ترجمہ کتاب

العقيدة الصحيحة وما يضادها

تالیف

سماحة الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز

ترجمہ

شیخ عبد الخالق الندوی

www.KitaboSunnat.com

طبعت على نفقة أحد المحسنين غفر الله له ولوالديه ولجميع المسلمين

The Cooperative Office For Call & Guidance at Al-Badiah - Communities Section

Under the Supervision of the Ministry of Islamic Affairs Endowment Guidance & Propagation

P.O. Box 24932 Riyadh 11456 - Tel. 4330888/4330470 - Fax. 4301122 - Saudi Arabia

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

صحیح اسلامی عقیدہ

اور اس کے منافی امور

ترجمہ کتاب

العقيدة الصحيحة وما يضادها

تالیف

سماحة الشيخ عبدالعزيز بن عبدالله بن باز

ترجمہ

شیخ عبدالخالق الندوی

طباعت واشاعت

ادارۃ الطبع والترجمہ

ریاست عامہ برائے علمی تحقیقات وافتاء ودعوت وارشاد۔ ریاض مملکت سعودی عرب

۱۴۱۲ھ

یہ کتاب مفت تقسیم کی جاتی ہے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢١٤ ابن باز، عبدالعزيز بن عبدالله
ب ع ع العقيدة الصحيحة وما يضادها تأليف عبدالعزيز بن عبدالله بن باز
الرياض الرئاسة العامة لإدارات البحوث العلمية والإفتاء والدعوة والإرشاد
١٤١٢ هـ
٧٠ ص
وقف لله تعالى
باللغة الأوردية
١ العقيدة الإسلامية أ العنوان

03304

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ۔

صحیح عقیدہ دین اسلام کی بنیاد ہے اور ملت اسلامیہ کی اساس اسی پر قائم ہے۔ اس لیے میں نے مناسب سمجھا کہ آج میری تقریر اسی موضوع پر ہو۔ یہ بات کتاب وسنت کے دلائل شرعیہ سے واضح اور ثابت شدہ ہے کہ انسان کے تمام اقوال وافعال اسی وقت صحیح اور بارگاہ الٰہی میں مقبول ہوں گے جب کہ اس کا عقیدہ صحیح اور درست ہو۔ اگر کسی شخص کا عقیدہ صحیح نہیں ہے تو اس کے سارے اقوال واعمال بیکار ہیں اور عنداللہ ان کا کوئی اعتبار نہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا :۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (المائدۃ آیت ۵)	اور جو کسی نے ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کیا تو اس کا سارا کارنامۂ زندگی ضائع ہو جائیگا اور وہ آخرت میں دیوالیہ ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (الزمر آیت ۶۵)	تمھاری طرف اور تم سے پہلے گزرے ہوئے تمام انبیاء کی طرف یہ وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمھارا عمل ضائع ہو جائے گا اور تم خسارے میں رہو گے۔

اس مفہوم کی آیتیں بہت زیادہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب مبین، اور اس کے رسول امین صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت نے جو صحیح عقیدہ پیش کیا ہے اجمالی طور پر وہ یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان۔ اس کے فرشتوں، اسکی کتابوں، اس کے رسولوں اور روزِ آخرت پر اور اس بات پر ایمان کہ اچھی بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ یہ چھ چیزیں صحیح عقیدہ کی بنیاد ہیں جنھیں لے کر اللہ کی کتاب نازل ہوئی ہے اور انہی کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا ہے۔

نیز وہ تمام غیبی امور جن کے متعلق اللہ اور اس کے رسول نے خبر دی ہے اور جن پر ایمان لانا ضروری ہے سب کے سب انہی سے متفرع ہوتے ہیں۔ ان چھ بنیادوں کے دلائل کتاب وسنت میں بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے بعض یہ ہیں:-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد باری تعالیٰ ہے :-

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ الخ (البقرۃ - ۱۷۷)	نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے، یا مغرب کی طرف۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے۔
آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ . ... الخ (البقرۃ - ۲۸۵)	رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں انھوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ "ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اٰمِنُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ ایمان لاؤ اللہ پر
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ	اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اللہ
نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ	نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور اس کتاب
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ	پر جو اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے جس نے اللہ
يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ	اور اس کے ملائکہ اور اسکی کتابوں اور اس کے
رُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ	رسولوں اور روز آخرت سے کفر کیا وہ گمراہی
ضَلٰلًا بَعِيْدًا (النساء۔ ۱۳۶)	میں بھٹک کر بہت دور نکل گیا۔
أَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي	کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان و زمین کی
السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ	ہر چیز اللہ کے علم میں ہے؛ سب
كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ	کچھ ایک کتاب میں درج ہے۔ اللہ کے
(الحج۔ ۷۰)	لئے یہ کچھ بھی مشکل نہیں۔

ان اصولوں پر دلالت کرنے والی صحیح حدیثیں بھی کثرت سے وارد ہوئی ہیں۔ مثلاً وہ مشہور حدیث جس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے امیر المومنین حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اپنی جامع صحیح میں روایت کی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایمان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے متعلق دریافت کیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ "ایمان یہ ہے کہ تم ایمان لاؤ اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور یوم آخرت پر، اور اس بات پر کہ اچھی بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے" اس حدیث کو شیخین (امام بخاری رح ومسلم رح) نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت کیا ہے۔

ایک مسلمان پر اللہ تعالیٰ کے حق میں اور آخرت کے متعلق جن امور کا اعتقاد رکھنا واجب ہے اور اس کے علاوہ غیب سے متعلق دوسری جن چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے وہ سب انہی چھ بنیادوں سے متفرع ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے ہم اس بات پر ایمان رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی معبود برحق اور عبادت کا مستحق نہیں ہے اس لئے کہ صرف اللہ تعالیٰ بندوں کا خالق، ان کا محسن، ان کو رزق عطا کرنے والا، ان کے ظاہر و باطن سے واقف اور اپنے فرمانبرداروں کو جزائے خیر اور نافرمانوں کو سزا دینے پر قادر ہے۔ اسی عبادت کی خاطر اللہ تعالیٰ نے جن اور انسان کو پیدا فرمایا ہے اور ان کو اسی کا حکم دیا ہے۔

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَا أُرِيدُ أَنْ يُّطْعِمُونِ ۝ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝	میں نے جن اور انسانوں کو اس کے سوا کسی کام کے لئے پیدا نہیں کیا کہ وہ میری بندگی کریں۔ میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ اللّٰہ تو خود ہی رزاق ہے بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔
(الذاریات ۵۶، ۵۷، ۵۸)	
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝	اے لوگو! بندگی اختیار کرو اپنے اس رب کی جو تمہارا اور تم سے پہلے جو لوگ گزر چکے ہیں ان سب کا خالق ہے۔ تمہارے بچنے کی توقع اسی صورت سے ہو سکتی ہے۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کا فرش بچھایا۔ آسمان کی چھت بنائی اوپر سے پانی برسایا اور اسکے ذریعہ سے ہر طرح کی پیداوار نکال کر تمہارے لئے رزق بہم پہنچایا۔ پس جب تم یہ جانتے ہو تو دوسروں کو اللّٰہ کا مدمقابل نہ ٹھہراؤ۔
(البقرۃ ۔ ۲۱، ۲۲)	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی حق کی تعلیم و تبلیغ اور اس کی منافی چیزوں سے ڈرانے کیلئے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول بھیجے اور کتابیں نازل فرمائیں۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ... الخ (النحل۔ ۱۶)	ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیج دیا (اور اس کے ذریعہ سے سب کو خبردار کر دیا کہ) اللہ کی بندگی کرو۔ اور طاغوت کی بندگی سے بچو !۔

اور سورہ انبیاء میں فرمایا :۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (الأنبياء۔ ۲۵)	ہم نے تم سے پہلے جو بھی رسول بھیجا ہے اس کو یہی وحی بھیجی ہے کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے پس تم لوگ میری ہی بندگی کرو۔

اور سورہ ہود میں فرمایا :۔

كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ○ أَلَّا	فرمان ہے جس کی آیتیں پختہ اور مفصل ارشاد ہوئی ہیں ایک دانا اور باخبر ہستی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰہَ اِنَّنِیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ ۝ (ھود۔ ۱، ۲) | طرف سے کہ تم بندگی نہ کرو مگر صرف اللہ کی۔ میں اسکی طرف سے تم کو خبردار کرنے والا بھی ہوں اور بشارت دینے والا بھی۔

اس عبادت کی حقیقت یہ ہے کہ تمام مراسم عبودیت جن کے ذریعہ سے لوگ عبادت کرتے آئے ہیں۔ مثلاً دعا، خوف، امید، نماز، روزہ، قربانی، نذر وغیرہ۔ اور عبادت کی دیگر قسموں کو کمال محبت و سرافگندگی اور خوف و امید کے جذبہ کے ساتھ اللہ کے لئے خاص کر دیا جائے۔ اور اللہ تعالےٰ کی عظمت و جلال کے سامنے انتہائی خضوع و خشوع اختیار کیا جائے۔ قرآن مجید کا بیشتر حصہ اسی بنیادی عقیدہ کے متعلق نازل ہوا ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالےٰ کا یہ فرمان مبارک :-

فَاعْبُدِ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ ۝ اَلَا لِلّٰہِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ۔ الخ (الزمر۔ ۱، ۲) | لہٰذا تم اللہ ہی کی بندگی کرو، دین کو اسی کے لئے خالص کرتے ہوئے۔ خبردار! دین خالص اللہ کا حق ہے۔

اور اللہ تعالےٰ کا یہ ارشاد :-

وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ | تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِيَّاهُ ۔ (بنی إسرائيل - ۲۳) کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اس کی۔

اور یہ آیت کریمہ :۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ (المؤمن ۱۴) اللہ ہی کو پکارو اپنے دین کو اس کیلئے خالص کر کے۔ خواہ تمہارا یہ فعل کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

اور صحیحین میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ " اللہ تعالیٰ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ وہ صرف اسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔"

نیز ایمان باللہ میں یہ داخل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو کچھ واجب اور فرض قرار دیا ہے۔ یعنی اسلام کے پانچ ظاہری ارکان۔ ان پر بھی ایمان لایا جائے۔ وہ یہ ہیں : کلمۂ شہادت۔ یعنی اس بات کا اقرار کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اور نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور صاحبِ استطاعت کے لئے بیت اللہ کا حج کرنا۔ ان کے علاوہ دوسرے فرائض جو شریعت مطہرہ میں ثابت ہیں سب پر ایمان لانا ضروری ہے۔ ان سارے ارکان میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے اہم اور عظیم رُکن اس بات کی گواہی دینا ہے کہ اللہ کے کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

لا اِلٰہ اِلاّ اللہ کے اقرار کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ عبادت کو صرف اللہ تعالےٰ کے لئے خاص کر دیا جائے اور اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کی جائے یہی معنی ہیں لا اِلٰہ اِلاّ اللہ کے۔ اس لئے کہ لَا اِلٰہ اِلاّ اللہ کا مطلب ہی یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ لہذا اللہ کے سوا جس کی بھی عبادت کی جائیگی خواہ وہ انسان ہو یا فرشتہ، جن ہو یا کچھ اور، بہرحال وہ معبود باطل ہے۔ اور معبود برحق بس اللہ تعالےٰ کی ذات پاک ہے۔

جیسا کہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد پاک ہے :-

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ (الحج - ۶۲)

یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہ سب باطل ہیں جنھیں اللہ کو چھوڑ کر یہ لوگ پکارتے ہیں۔

اس سے پہلے یہ بات بیان کی جا چکی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے جن اور انسان کو اسی عظیم مقصد کے لئے پیدا کیا ہے اور اسی کے لئے اپنے رسول بھیجے، اور کتابیں نازل کیں۔ لہذا اس بات پر خوب غور کر کے اس کو اچھی طرح سمجھ لو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاکہ تم پر واضح ہوجائے کہ اس اہم ترین بنیادِ دین کے بارے میں کس طرح آج اکثر مسلمان انتہائی خطرناک حد تک جہالت کا شکار ہو چکے ہیں۔ یہاں تک کہ انھوں نے اللہ تعالےٰ کی عبادت میں دوسروں کو شریک ٹھہرالیا اور اس کے مخصوص حقوق میں دوسروں کو شامل کردیا

فاللہ المستعان !!

نیز اللہ تعالےٰ پر ایمان لانے میں یہ بھی شامل ہے کہ ہم اس بات پر ایمان رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اس کائنات کا خالق اور مدبّر ہے اور اپنے علم و قدرت کی بنیاد پر جس طرح چاہتا ہے وہ خود سارے معاملات کا انتظام فرماتا ہے اور یہ کہ وہ دنیا و آخرت اور سارے جہان والوں کا مالک ہے۔ اس کے علاوہ کوئی خالق اور پروردگار نہیں ہے۔ اس نے اپنے بندوں کی اصلاح کیلئے اور ان کو دنیا و آخرت کی صلاح اور نجات و کامرانی کی راہ دکھانے کے لئے اپنے رسول بھیجے اور کتابیں نازل کیں۔ اور یہ کہ ان ساری باتوں میں اللہ کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے :-

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ۔ (الزمر۔ ۶۲)

اللہ ہر چیز کا خالق اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز اللہ تعالےٰ نے فرمایا :-

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ	درحقیقت تمھارا رب اللہ ہی ہے جس نے
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ	آسمان اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا
أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	پھر اپنے عرش پر جلوہ فرما ہوا۔ جو رات کو
يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ	دن پر ڈھانپ دیتا ہے اور پھر دن رات
حَثِيثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	کے لیے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔ جس نے
وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهٖ	سورج اور چاند اور تارے پیدا کیے سب
أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ	اس کے فرمان کے تابع ہیں۔ خبردار رہو !
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ	اسی کی خلق ہے اور اسی کا امر ہے۔ بڑا
الْعٰلَمِيْنَ ٥	بابرکت ہے اللہ سارے جہانوں کا مالک
(الأعراف - ۵۴)	و پروردگار -

ایمان باللہ کے مفہوم میں یہ بھی شامل ہے کہ اللہ تعالےٰ کے تمام اسمائے حسنٰی اور اعلیٰ صفات جن کا قرآن پاک میں ذکر آیا ہے، اور وہ رسول امین صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں ان سب پر ایمان لایا جائے بغیر ان میں تحریف یا تعطیل کرتے ہوئے یا ان کی کیفیت متعین کرتے ہوئے یا ان کو کسی اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیز سے مشابہ قرار دیتے ہوئے۔ ہم پر واجب ہے کہ ان صفات پر اسی طرح ایمان لے آویں جس طرح یہ وارد ہوئی ہیں۔ ان کی کیفیت کی تعیین کی جستجو کے بغیر، بلکہ یہ صفات جن عظیم اور اعلیٰ معانی پر دلالت کرتی ہیں ان پر ایمان لایا جائے اس لئے کہ وہ اللہ کی صفات ہیں۔ ہم پر واجب ہے کہ ان صفات سے اللہ تعالےٰ کو متصف سمجھیں جس طرح وہ اس کی ذات پاک کے لئے موزوں اور اس کے شایان شان ہیں۔ اور اسکی مخلوقات کی کسی صفت سے مشابہ نہ ہوں۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے :۔

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۔ (الشوریٰ۔ ۱۱)	کائنات کی کوئی چیز اس کے مشابہ نہیں۔ اور وہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے ۔

اور اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے :۔

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (النحل۔ ۷۴)	پس اللہ کے لئے مثالیں نہ گھڑو اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے ۔

یہی اہل السنت والجماعت کا عقیدہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے اصحاب کرام اور دین حق کی اتباع میں ان کے نقش قدم پر چلنے والے حضرات تابعین کا یہی عقیدہ رہا ہے۔ جیسا کہ امام ابوالحسن اشعری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب " المقالات عن اصحاب الحدیث واہل السنۃ" میں بیان کیا ہے۔ اوران کے علاوہ دوسرے اہل علم وایمان حضرات نے بھی لکھا ہے۔ امام اوزاعی رح فرماتے ہیں کہ امام زہری رح اور مکحول رح سے اللہ تعالیٰ کی صفات کے متعلق وارد ہونے والی آیتوں کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ تو انھوں نے کہا۔ ان آیات کو اسی طرح رہنے دو جس طرح وہ نازل ہوئی ہیں۔ ولید ابن مسلم رح کہتے ہیں کہ امام مالک رح اور امام اوزاعی رح، لیث ابن سعد، سفیان ثوری رحمہم اللہ سے اللہ تعالیٰ کی صفات سے متعلق وارد نصوص شرعیہ کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ تو ان سب نے جواب دیا کہ ان کو بغیر کیفیت وکنہ جاننے کی جستجو کے جس طرح وارد ہوئی ہیں اسی طرح تسلیم کر لو۔ امام اوزاعی رح فرماتے ہیں کہ " جب کہ ہمارے درمیان تابعین حضرات بڑی تعداد میں موجود تھے، ہم کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ عرش پر ہے۔ نیز صفات الٰہی کے متعلق وارد احادیث پر بھی ہم ایمان رکھتے تھے اور جب امام مالک رح کے شیخ حضرت ربیعہ ابن ابوعبدالرحمٰن سے "استوار"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے متعلق پوچھا گیا تو انھوں نے جواب دیا کہ " استوار زبان میں کوئی غیر معروف چیز نہیں۔ مگر اس کی کیفیت کی تعیین کرنا عقل کی دسترس میں نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ ایک پیغام ہے رسول پر اس کو اچھی طرح پہنچا دینا واجب اور ہمارے لئے اس کی تصدیق کرنا لازم ہے۔ اسی طرح جب امام مالکؒ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا۔ تو انھوں نے فرمایا " استوار معلوم ہے مگر اس کی کیفیت مجہول ہے۔ اس پر ایمان لانا واجب ہے اور اس کے متعلق سوال کرنا بدعت ہے " پھر آپ نے سائل کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ میرا خیال ہے کہ تم شر پسند آدمی ہو۔ اور اس کو مجلس سے نکلوا دیا۔ اسی طرح کی بات ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

امام عبداللہ ابن مبارکؒ نے فرمایا۔ " ہم اپنے رب کو اس حیثیت سے جانتے ہیں کہ وہ اپنی مخلوق سے جدا آسمانوں کے اوپر عرش پر ہے۔ اس سلسلہ میں ائمہ کرام کے بکثرت اقوال موجود ہیں جن کا یہاں پر احاطہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ جو اس مسئلہ میں علماء کی زیادہ نقول اور روایات سے واقف ہونے کا خواہاں ہو، اس کو چاہیئے کہ اس موضوع پر علمائے حدیث کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصانیف کی طرف رجوع کریں۔ مثلاً "کتاب السنۃ" مصنفہ عبداللہ ابن الامام احمد ابن حنبل رح۔ اور امام جلیل محمد ابن خزیمہ کی کتاب "التوحید" اور امام ابو القاسم اللالکائی الطبری کی تصنیف "السنۃ" نیز امام ابو بکر ابن ابو عاصم کی کتاب "السنۃ" اور امام ابن تیمیہؒ کا وہ جواب جو انھوں نے اہل حماۃ کے لئے تحریر کیا تھا۔ وہ نہایت وقیع اور بے حد مفید جواب ہے۔ اس میں امام رحمۃ اللہ علیہ نے اہل السنت والجماعت کے عقیدہ کو بہت وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے اور ائمۂ اہل السنت والجماعت کے اقوال بکثرت نقل کئے ہیں۔ اور بہت زیادہ شرعی اور عقلی دلائل کے ذریعہ اہل السنت والجماعت کے عقیدہ کی حقانیت کو ثابت کیا ہے اور مخالفین کے اقوال کا باطل ہونا واضح کیا ہے۔ اسی طرح ان کا "تدمریہ" نام کا رسالہ جس میں انھوں نے قدرے تفصیل سے اہل السنت والجماعت کے عقیدہ کو شرعی اور عقلی دلائل سے مدلل کیا ہے اور مخالفین کی تردید اس طرح کی ہے کہ کوئی بھی صاحب علم جو نیک ارادہ اور طلب حق کے جذبہ سے اس کتاب کو پڑھے گا اس کے سامنے حق واضح اور باطل پسپا اور سرنگوں ہو جائے گا۔ ہر وہ شخص جو اسماء و صفات کے بارے میں اہل السنت والجماعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے عقیدہ کی مخالفت کرے گا لازمی طور پر وہ نقلی اور عقلی دلائل کی بھی مخالفت کرے گا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ جن باتوں کا وہ اثبات کریگا اور جن کی نفی کرے گا ان میں واضح تناقض کا شکار ہو گا (یعنی اللہ کی ذات و صفات کے متعلق۔)

رہے اہل السنت والجماعت تو انھوں نے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے لئے اپنی کتاب میں ثابت کیا ہے، یا جو کچھ اس کے لئے اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت صحیحہ سے ثابت ہے سب کو تسلیم کیا ہے بغیر تشبیہ و تمثیل کے۔ اور اللہ کی ذات کو مخلوق کے مشابہ ہونے سے منزّہ قرار دیا ہے۔ مگر اس طرح کہ اس کے نتیجہ میں ذات باری تعالیٰ کا معطل ہونا لازم نہ آئے۔ یہی وجہ ہے کہ اہل السّنت والجماعت تناقض سے محفوظ رہے۔ اور وہ تمام ادلۂ شرعیہ کو بروئے کار لانے میں کامیاب ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی یہی سنت ہے ان لوگوں کے بارے میں جو انبیاءؑ کے لائے ہوئے حق کو مضبوطی سے پکڑے رہتے ہیں اور اس راہ میں اپنی ساری کوششیں صرف کرتے ہیں اور اس کی طلب میں اللہ تعالیٰ کے لئے وہ مخلص ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انھیں حق کی توفیق دیتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس کے دلائل کو ان کے سامنے بالکل واضح کر دیتا ہے ۔

جیسا کہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے :۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ (الانبیاء ۔ ۱۸)

مگر ہم تو باطل پر حق کی چوٹ لگاتے ہیں جو اس کا سر توڑ دیتی ہے اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے مٹ جاتا ہے ۔

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۔ (الفرقان ۔ ۳۳)

جب کبھی وہ تمھارے سامنے کوئی نرالی بات (یا عجیب سوال) لے کر آئے اس کا ٹھیک جواب بر وقت ہم نے تمھیں دیدیا اور بہترین طریقہ سے بات کھولدی ۔

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مشہور تفسیر میں آیت کریمہ :۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ (الاعراف ۵۴)

درحقیقت تمھارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا ۔ پھر اپنے عرش پر جلوہ فرما ہوا ۔

کی تفسیر کرتے ہوئے اس مسئلہ پر بڑی اچھی بات لکھی ہے ۔ اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زبردست فائدے کے پیش نظر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تھوڑا سا حصہ نقل کردوں۔ امام رحؒ نے فرمایا:۔

"اس مسئلہ میں علماء کے بہت سے اقوال ہیں۔ اس جگہ ان کی تفصیل بیان نہیں کی جاسکتی۔ بہرحال ہم تو اس مسئلہ میں سلف صالح کی راہ پر چلیں گے۔ مثلاً امام مالکؒ، امام اوزاعی رحؒ، امام ثوری رحؒ، امام لیث ابن سعد، امام شافعی رحؒ، امام احمد رحؒ، امام اسحٰق ابن راہویہ رحمہم اللہ اور ان کے علاوہ دوسرے ائمۂ اسلام جن کی امامت وجلالت پہلے کی طرح آج بھی مسلم ہے۔ ان کا مذہب یہ ہے کہ ان صفات کو اسی طرح تسلیم کرلیا جائے جس طرح کہ وہ وارد ہوئی ہیں بغیر کیفیت کی تعیین اور تشبیہ وتعطیل کے"

فرقہ مشبہین کے ذہن میں جو شبہہ پیدا ہوتا ہے اللہ تعالےٰ کے حق میں اس کی نفی واضح ہے اس لیے کہ اللہ تعالےٰ کی مخلوق میں کوئی شے اس کے مشابہ نہیں ہے۔

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ کائنات کی کوئی چیز اس کے مشابہ نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ جیسا کہ بعض ائمہ اسلام مثلاً امام بخاری کے شیخ نعیم ابن حماد الخزاعی رحمہ نے فرمایا کہ "جس نے اللہ تعالیٰ کو اس کی مخلوق سے تشبیہ دی وہ کافر ہو گیا۔ اور جس نے ان صفات کا انکار کیا جن سے اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو متصف قرار دیا ہے وہ بھی کافر ہے۔"

جن صفات سے اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو متصف قرار دیا اس میں تشبیہ نہیں ہے۔ پس جس نے آیات صریحہ اور احادیث صحیحہ میں جو کچھ اللہ تعالیٰ کے متعلق وارد ہوا ہے اس کو اللہ جل شانہ کے شایان شان تسلیم کر لیا، اور تمام نقائص سے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کو منزہ قرار دیا تو بے شبہہ اس کو ہدایت کا راستہ مل گیا۔

رہا فرشتوں پر ایمان تو اس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک تو ان پر اجمالی ایمان، اور دوسرا تفصیلی۔ ایک مسلمان اجمالی طور پر اس بات پر ایمان رکھے کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہیں جن کو اس نے اپنی طاعت و فرمانبرداری کے لئے پیدا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا وصف بتایا ہے کہ وہ برگزیدہ بندے ہیں اور کسی بات میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے سرتابی نہیں کرتے۔ بلکہ ہمیشہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے تابع فرمان رہتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	جو کچھ ان کے سامنے ہے اسے بھی وہ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ	جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس
إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ	سے بھی وہ باخبر ہے۔ وہ کسی کی سفارش
مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ	نہیں کرتے بجز اس کے جس کے حق میں
(الانبیاء)	سفارش سننے پر اللہ راضی ہو اور وہ اس
(آیت ۲۸)	کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔

ان کے مختلف درجات ہیں۔ کچھ تو وہ ہیں جو عرش الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور کچھ وہ ہیں جو جنت و جہنم کی نگرانی پر مامور ہیں۔ اور کچھ بندوں کے اعمال کا ریکارڈ تیار کرنے میں مصروف ہیں۔

اور ان فرشتوں پر تفصیلی ایمان رکھیں گے جن کا اللہ نے یا اس کے رسول نے نام کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ جیسے جبرئیل، میکائیل، مالک یعنی داروغہ جہنم، اسرافیل جو نفخ صور کے لئے مامور ہیں۔ ان کا احادیث صحیحہ میں ذکر آیا ہے۔ صحیح حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے نور سے پیدا کئے گئے ہیں۔ جن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگ کی لَو سے۔ اور آدم جس چیز سے پیدا کیا گیا ہے اس کا تو تمھیں پتہ ہے۔ اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی جامع صحیح میں روایت کیا ہے۔

اسی طرح ایمان بالکتب کے بارے میں اجمالی طور پر یہ ایمان رکھنا ضروری ہے کہ حق کی تعلیم دینے اور اس کی دعوت و تبلیغ کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء و رسل پر کتابیں نازل کی ہیں۔ جیسا کہ اسکا ارشاد ہے:۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ	ہم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف
أَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيزَانَ	نشانیوں اور ہدایات کے ساتھ بھیجا
لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ۔	اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان اتاری
(الحدید ۲۵)	تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔

اور اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا:۔

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً	ابتدا میں سب لوگ ایک ہی طریقہ پر تھے
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيِّينَ	(پھر یہ حالت باقی نہ رہی اور اختلافات
مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَ	رونما ہوئے) تب اللہ تعالیٰ نے نبی بھیجے
أَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	جو راست روی پر بشارت دینے والے
لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ۔	اور کجروی کے نتائج سے ڈرانے والے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ (البقرۃ ۲) آیت ۲۱۳

اور ان کے ساتھ کتاب برحق نازل کی تاکہ حق کے بارے میں لوگوں کے درمیان جو اختلافات رونما ہو گئے انکا فیصلہ کرے۔

اور ان کتابوں پر ہم مفصل ایمان رکھتے ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے نام کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ مثلاً تورات، انجیل، زبور اور قرآن مجید۔ ان میں قرآن سب سے افضل اور آخری کتاب ہے۔ وہ ان تمام سابق کتابوں پر نگراں اور ان کی تصدیق کرنے والا ہے۔ اس کا اتباع کرنا تمام امت پر فرض ہے۔ قرآن پاک اور اس کے ساتھ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ احادیث صحیحہ کے مطابق فیصلہ کرنا واجب ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جن اور انسانوں کی طرف اپنا رسول بنا کر بھیجا ہے اور آپ پر یہ قرآن پاک نازل کیا ہے تاکہ وہ لوگوں کے درمیان فیصل اور حکمراں بنے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو دلوں کے لئے باعث شفا، ہر معاملہ کا عقدہ کشا، اور اہل ایمان کے لئے سراپا ہدایت و رحمت بنا کر نازل کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے :-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (الانعام ۱۵۵)

اور اس طرح یہ کتاب ہم نے نازل کی ہے ایک برکت والی کتاب پس تم اس کی پیروی کرو اور تقویٰ کی روش اختیار کرو بعید نہیں کہ تم پر رحم کیا جائے۔

اور فرمایا:۔

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝ (النحل ۸۹)

ہم نے یہ کتاب تم پر نازل کی ہے جو ہر چیز کی صاف صاف وضاحت کرنے والی ہے اور ہدایت و رحمت اور بشارت ہے ان لوگوں کیلئے جنھوں نے سر تسلیم خم کر دیا ہے

اور مزید فرمایا:۔

قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

اے محمد! کہو کہ اے انسانو! میں تم سب کی طرف اس خدا کا پیغمبر ہوں جو زمین و آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہِ النَّبِیِّ	پس ایمان لاؤ اللہ پر، اسکے بھیجے ہوئے
الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَ	نبی اُمی پر جو اللہ اور اسکے ارشادات کو
کَلِمٰتِہٖ وَاتَّبِعُوْہُ لَعَلَّکُمْ	مانتا ہے اور پیروی اختیار کرو اس کی
تَہْتَدُوْنَ ٥ (الاعراف ۱۵۸)	امید ہے کہ تم راہ راست پالوگے۔

اس مفہوم کی آیتیں کثرت سے وارد ہوئی ہیں۔

اسی طرح انبیاء پر بھی مجمل اور مفصل ہر دو طریقہ پر ایمان لانا ضروری ہے۔ مجملاً ہمارا یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ڈرانے اور خوشخبری دینے اور ان کو حق کی طرف بلانے کیلئے اپنے رسول بھیجے۔ پس جس نے انکی دعوت پر لبیک کہا وہ سعادت مند فائز المرام ہوا۔ اور جس نے ان کی مخالفت کی، ناکامی وحسرت اس کا مقدر بنی۔ ان تمام انبیاء میں سب سے افضل اور آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ کُلِّ اُمَّۃٍ	ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیج دیا
رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ	اور اس کے ذریعہ سے سب کو خبردار کر دیا
وَاجْتَنِبُوا	کہ اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الطَّاغُوْتَ (النحل۔ ۳۶)	بندگی سے بچو۔

اور فرمایا:۔

رُسُلاً مُّبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ	یہ سارے رسول خوشخبری دینے والے
لِئَلَّا یَکُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَی اللّٰہِ	اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے گئے تھے تاکہ انکو
حُجَّۃٌ بَعْدَ الرُّسُلِ۔	مبعوث کردینے کے بعد لوگوں کے پاس
(النساء۔ ۱۶۵)	اللہ کے مقابلہ میں کوئی حجت نہ رہے۔

مزید ارشاد فرمایا:۔

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ	محمد تمھارے مردوں میں سے کسی کے
وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ	باپ نہیں ہیں۔ مگر وہ اللہ کے رسول
(الاحزاب۔ ۴۰)	اور خاتم النبیین ہیں۔

ان انبیاء اور رسولوں میں سے اللہ تعالیٰ نے جن کا نام ذکر کیا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جن کا نام لینا ثابت ہے ان پر تفصیل و تعیین کے ساتھ ایمان لائیں گے۔ جیسے حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے علاوہ دوسرے انبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والتسلیم جن کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر قرآن پاک میں آیا ہے۔

موت کے بعد پیش آنے والے تمام امور غیب جن کی اللہ اور اس کے رسول نے خبر دی ہے ان سب پر ایمان لانا، ایمان بالآخرت میں شامل ہے مثلاً قبر کی آزمائش اور اس کا عذاب و راحت، قیامت کے روز پیش آنے والی شدید ہولناکیاں، پلصراط، میزان، حساب و کتاب، جزا و سزا، اور لوگوں کے درمیان نامۂ اعمال کی تقسیم، اور کچھ لوگوں کا انھیں داہنے ہاتھ میں لینا، اور کچھ لوگوں کا بائیں ہاتھ یا پیٹھ کے پیچھے سے لینا۔

نیز ایمان بالآخرت میں حوض کوثر پر ایمان لانا بھی شامل ہے جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت کے روز عطا ہونے والا ہے۔ جنت و جہنم پر ایمان لانا بھی ایمان بالآخرت کا جزء ہے۔ اہل ایمان کا اپنے رب جل شانہٗ کو دیکھنا اور اللہ تعالیٰ کا ان کے ساتھ بات کرنا۔ اور ان سب کے علاوہ قرآن کریم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ کے ذریعہ سے احوال قیامت کے متعلق جو کچھ ثابت ہے ان سب پر اس طرح سے ایمان لانا اور ان کی تصدیق کرنا ضروری ہے جس طرح کہ اللہ اور اس کے رسول نے ان کے بارے میں بتایا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قضاوقدر پر ایمان رکھنا چار باتوں کو مستلزم ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ جو کچھ ہو چکا ہے اور جو کچھ ہونے والا ہے اللہ کو اس کا علم حاصل ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے جملہ احوال کو خوب اچھی طرح جانتا ہے۔ ان کے رزق، انکی عمریں اور ان کے سارے اعمال اور دوسرے تمام امور کا اس کو مکمل علم حاصل ہے اور اس پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :-

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ — درحقیقت اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ (التوبۃ۔ ۱۱۵)

اور اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا :-

لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا — تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ (الطلاق۔ ۱۵)

دوسری چیز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور جو کچھ مقدر فرمایا ہے سب کو نوشتۂ تقدیر میں لکھ دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيْظٌ ۝ (ق - ۴)

زمین ان کے جسم میں سے جو کچھ کھاتی ہے وہ سب ہمارے علم میں ہے اور ہمارے پاس ایک کتاب میں سب کچھ محفوظ ہے۔

مزید ارشاد ہے :۔

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ (یٰس - ۱۲)

اور ہر چیز کو ہم نے ایک کھلی کتاب میں درج کر رکھا ہے۔

اور فرمایا :۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ (الحج - ۷۰)

کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان وزمین کی ہر چیز اللہ کے علم میں ہے؟ سب کچھ ایک کتاب میں درج ہے۔ اللہ کے لئے یہ کچھ بھی مشکل نہیں۔

تیسری چیز یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی مشیت بہر حال نافذ ہو کر رہتی ہے پس وہی کچھ ہوا ہے جو اللہ نے چاہا ہے اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا۔

اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے :۔

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ (الحج ۱۸)

اللہ تعالےٰ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فرمایا :-

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ○ (یٰسٓ - ۸۲)

وہ تو جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا کام بس یہ ہے کہ اسے حکم دے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔

اور مزید ارشاد ہے :-

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○ (التکویر ۲۹)

اور تمھارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا، جب تک کہ اللہ رب العالمین نہ چاہے۔

چوتھی بات یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ ہی نے تمام موجودات کو وجود بخشا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی خالق اور پروردگار نہیں ہے۔

جیسا کہ اس کا ارشاد ہے :-

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ○ (الزمر - ۶۲)

اللہ ہر چیز کا خالق اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔

اور فرمایا :-

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ

لوگو! تم پر اللہ کے جو احسانات ہیں انھیں یاد رکھو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ٥ (فاطر - ۳)

خالق بھی ہے جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو؟ - کوئی معبود اس کے سوا نہیں - آخر تم کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو -

پس اہل السنت والجماعت کے نزدیک ایمان بالقدر ان چاروں باتوں پر مشتمل ہے - برخلاف اہل بدعت کے جنھوں نے ان میں سے بعض امور کا انکار کیا ہے -

ایمان باللہ کے سلسلہ میں یہ بات واضح رہنی چاہیئے کہ اس میں اس بات پر ایمان بھی شامل ہے کہ ایمان قول اور عمل کے مجموعہ کا نام ہے جو طاعت وفرمانبرداری سے بڑھتا اور گناہ ومعصیت سے گھٹتا ہے - اور یہ کہ کفر وشرک سے کمتر کسی گناہ کی وجہ سے کسی مسلمان کی تکفیر جائز نہیں ہے - مثلاً زنا، چوری، سود خوری، شراب نوشی، نشہ بازی، والدین کی نافرمانی اور ان کے علاوہ دوسرے کبیرہ گناہ - جب تک کہ وہ اس کو حلال نہ سمجھ لے -

اس لئے کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے :-

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ (النسآء - ۴۸)

اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا اس کے ماسوا دوسرے جس قدر گناہ ہیں وہ جس کیلئے چاہتا ہے معاف کردیتا ہے

اور اس لئے کہ احادیث متواترہ کے ذریعہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ بالآخر اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کو جہنم سے نکال دیگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو گا

ایمان باللہ میں یہ بات بھی داخل ہے کہ محض اللہ کے لئے محبت کی جائے اور اسی کے لئے کسی سے بغض رکھا جائے۔ اور دوستی و دشمنی صرف اسی کے لئے ہو۔ ایک سچا مومن اہل ایمان کو دوست رکھتا ہے ان سے محبت کرتا ہے۔ اور کفار سے بغض رکھتا ہے اور ان سے دشمنی کرتا ہے۔ اس امت کے تمام مومنوں کی صف اول میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کرام ہیں۔ اہل السنت والجماعت ان سے محبت رکھتے ہیں ان کو دل سے چاہتے ہیں۔ اور اس بات کا اعتقاد رکھتے ہیں کہ انبیاء کے بعد وہ بہترین انسان ہیں۔

اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَيْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ یعنی تمام صدیوں میں سب سے بہتر صدی ہماری ہے، اس کے بعد جو لوگ ہوں گے پھر اس کے بعد جو لوگ ہوں گے۔

نیز اہل السنت والجماعت اس بات کا بھی اعتقاد رکھتے ہیں کہ صحابۂ کرام میں سب سے افضل حضرت ابو بکر صدیق، پھر حضرت عمر فاروق، پھر حضرت عثمان ذوالنورین، پھر حضرت علی مرتضیٰ اور ان کے بعد بقیہ عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں - اور ان کے درمیان آپس میں جو اختلافات رونما ہوئے ان کے بارے میں اہل السنت والجماعت نے سکوت اختیار کرنے کا موقف اپنایا ہے۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ انھوں نے اجتہاد سے کام لیا تھا۔ لہذا جن کا اجتہاد صحیح تھا ان کو دوہرا اجر ملے گا، اور جن کا اجتہاد صحیح نہ تھا ان کو ایک اجر ملے گا۔

اسی طرح اہل السنت والجماعت مومن اہل بیت سے محبت رکھتے ہیں اور ان سے انتہائی اپنائیت اور اُنس محسوس کرتے ہیں۔ اور تمام ازواج مطہرات سے بھی تعظیم واحترام کے جذبہ کے ساتھ محبت رکھتے ہیں اور ان کو تمام اہل ایمان کی مائیں سمجھتے ہیں۔ اور ان سب کیلئے اللہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضا طلبی کی دعا کرتے ہیں۔ اور روافض کے طریقہ سے اظہار برارت کرتے ہیں جو اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بغض رکھتے ہیں اور انکو گالیاں دیتے ہیں۔ اور اہل بیت کی محبت میں غلو سے کام لیتے ہیں اور ان کو اللہ تعالےٰ نے جو مقام بخشا ہے وہ انھیں اس سے اوپر اٹھاتے ہیں۔ اور اسی طرح اہل السنت والجماعت نواصب کے طریقہ سے بھی بیزاری کا اظہار کرتے ہیں جو کسی قول یا عمل سے اہل بیت کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔

اس مختصر سی تقریر میں جو کچھ ہم نے بیان کیا ہے وہی صحیح اسلامی عقیدہ ہے جس کے ساتھ اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا ہے۔ یہی فرقہ ناجیہ یعنی اہل السنت والجماعت کا عقیدہ ہے جس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے :-

لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِیْ عَلَى الْحَقِّ مَنْصُوْرَةٌ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتّٰى يَاْتِیَ اَمْرُ اللهِ ۔	میری امت میں برابر ایک گروہ حق پر قائم رہے گا جس کو اللہ کی تائید حاصل ہو گی۔ لوگ ان کا ساتھ چھوڑ کر انکو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ تا آنکہ اللہ کا حکم آن پہنچے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اور حدیث میں فرمایا :۔

افترقت الیھود علی إحدی وسبعین فرقة وافترقت النصاری علی ثنتین وسبعین فرقة وستفترق ھذہ الأمة علی ثلاث وسبعین فرقة کلھا فی النار إلا واحدة فقال الصحابة من ھی یا رسول اللہ؟ قال من کان علی مثل ما أنا علیہ وأصحابی۔	یہود اکہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور نصاریٰ بہتر فرقوں میں بنٹ گئے اور یہ امت تہتر فرقوں میں منقسم ہو جائیگی سب کے سب دوزخی ہوں گے سوائے ایک کے۔ صحابہ نے عرض کیا۔ وہ کون سا فرقہ ہوگا؟ اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ جو میرے اور میرے صحابہ کے طریقہ پر ہوگا۔

یہی وہ عقیدہ ہے جس پر ہمیشہ مضبوطی سے قائم ودائم رہنا چاہیئے اور اسکی خلاف ورزی سے ڈرتے رہنا چاہیئے۔

جو لوگ اس عقیدہ صحیحہ سے منحرف ہیں اور اس کے برعکس طریقہ پر چلتے ہیں انکی بھی بہت سی قسمیں ہیں۔ ان میں سے کچھ تو بتوں، مورتیوں، فرشتوں، اولیاء، جنوں، درختوں اور پتھروں وغیرہ کی پرستش کرتے ہیں انھوں نے تو انبیاء ورسل کی دعوت کو سرے سے قبول ہی نہیں کیا بلکہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسکی مخالفت کی اور اس کے متعلق حریفانہ و معاندانہ موقف اختیار کیا جیسا کہ قریش اور عربوں کے مختلف گروہوں کا ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کے ساتھ رویہ رہا۔ وہ اپنی حاجت روائی کی دعا اپنے معبودان باطل سے کرتے تھے۔ مریضوں کو شفا بخشنے، اور دشمنوں پر غلبہ عطا کرنے کی بھی دعائیں ان سے کرتے تھے۔ ان کے لئے قربانیاں اور نذرانے پیش کرتے تھے۔ لیکن جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس سے روکا اور عبادت کو صرف اللہ تعالےٰ کے لیے خاص کر دینے کا حکم دیا، تو ان کو یہ بات عجیب سی لگی اور انھوں نے کہا۔ جیسا کہ ان کی زبانی اللہ تعالےٰ نے قرآن پاک میں فرمایا :۔

أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝

کیا اس نے سارے خداؤں کی جگہ بس ایک ہی خدا بنا ڈالا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

لیکن رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم برابر ان کو اللہ کی طرف بلاتے رہے اور شرک سے ان کو ڈراتے رہے اور اپنی دعوت کی حقیقت انکے سامنے بیان کرتے رہے۔ تا آنکہ اللہ تعالےٰ نے ان میں سے جن کو چاہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت بخشی۔ پھر آخر کار وہ فوج در فوج اللہ تعالیٰ کے دین میں داخل ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام اور حضرات تابعین کی مسلسل دعوت و تبلیغ اور طویل جہاد کے بعد اللہ تعالیٰ کا دین سارے ادیان پر غالب ہو گیا۔ پھر حالات نے پلٹا کھایا اور جہالت نے خلق خدا کی اکثریت پر اپنا پنجہ گاڑا۔ یہاں تک کہ اکثر لوگ دین جاہلیت کی طرف لوٹ گئے۔ انبیاء اور اولیاء کے احترام و تعظیم میں غلو کرنے لگے اور ان سے دعائیں کرنے اور مدد طلب کرنے لگے۔ اور اس جیسے دوسرے مشرکانہ امور میں مبتلا ہو گئے۔ اور انھوں نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کے مطلب کو فراموش کر دیا۔ اور اس کو اس طرح نہیں سمجھا جیسا کہ کفار عرب نے سمجھا تھا۔ واللہ المستعان۔

یہ شرک برابر لوگوں میں پھیلتا رہا اور آج تک پھیل رہا ہے۔

اس کا سبب جہالت کا غلبہ اور عہد نبوت سے دوری ہے۔

آج کے مشرکین کو بھی وہی شبہہ لاحق ہے جو پہلے کے مشرکین کا شبہہ تھا۔ وہ کہا کرتے تھے یہ (معبودان باطل) تو اللہ کے نزدیک ہمارے سفارشی ہیں۔ قرآن نے ان کا قول نقل کیا ہے هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوران کا یہ قول :۔

مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللّٰهِ زُلْفَى (الزمر۔ ۳)

ہم توان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ وہ اللہ تک ہماری رسائی کرادیں ۔

اللہ تعالٰی نے ان کے اس شبہہ کو رد کرتے ہوئے فرمایا کہ جس نے اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کی خواہ وہ کوئی ہو، تو وہ مشرک اور کافر ہوگیا۔ اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے :۔

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ۔ (یونس۔ ۱۸)

یہ لوگ اللہ کے سوا ان کی پرستش کررہے ہیں جو ان کو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ نفع۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں۔

اس کا رد کرتے ہوئے اللہ تعالٰی نے ارشاد فرمایا :۔

قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ۔ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى

اے نبی! ان سے کہو، کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ نہ آسمان میں جانتا ہے نہ زمین میں؟ پاک ہے وہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ | اور بالا و برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔
(یونس۔ ۱۸)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر بتا دیا کہ اس کے علاوہ کسی اور کی جیسے انبیاء و اولیاء وغیرہ کی عبادت عین شرک اکبر ہے خواہ اس کا ارتکاب کرنے والے اس کا کچھ اور نام رکھ دیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :-

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى
(الزمر۔ ۳)

رہے وہ لوگ جنھوں نے اسکے سوا دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں (اور اپنے فعل کی یہ توجیہ کرتے ہیں کہ) ہم تو انکی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ وہ اللہ تک ہماری رسائی کرا دیں۔

اللہ تعالیٰ نے ان کا رد کرتے ہوئے فرمایا :-

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ

اللہ تعالیٰ یقیناً ان کے درمیان ان تمام باتوں کا فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اللہ کسی ایسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۔ شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا
(الزمر۔ ۳) اور منکر حق ہو ۔

پس اللہ تعالےٰ نے واضح فرما دیا کہ غیر اللہ سے دعا اور خوف و امید کے ذریعہ اس کی عبادت کرنا اللہ تعالےٰ سے کفر ہے۔ نیز اللہ تعالےٰ نے ان کے اس زعم کو جھٹلایا کہ ان کے معبودان باطل انھیں خدا سے قریب کرنے والے ہیں ۔

عصر حاضر میں مارکس و لینن اور دوسرے داعیان الحاد و کفر کے ملحد پیروکار جن افکار و آرار کو اپنائے ہوئے ہیں وہ بھی مستلزم کفر، اور انبیاء علیہم السلام کے لائے ہوئے صحیح عقیدہ سے متصادم ہیں خواہ وہ انکو اشتراکیت یا سوشلزم یا بعث ازم یا کسی اور نام سے یاد کرتے ہوں۔ اس لئے کہ ان ملحدوں کا بنیادی عقیدہ لَا اِلٰـهَ وَالحیاۃ مادۃ ہے یعنی کوئی معبود نہیں اور مادہ ہی زندگی ہے۔ نیز ان کے بنیادی عقائد میں جنت و دوزخ کا اور تمام ادیان کا انکار شامل ہے۔ جو بھی ان کی کتابوں اور لٹریچر کا مطالعہ کرے گا اور انکی حقیقت کا سراغ لگانے کی کوشش کریگا اس کو اس بات کا اچھی طرح یقین ہو جائے گا ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ عقیدہ تمام آسمانی مذاہب کے منافی ہے۔ اور اس کے ماننے والوں کو دنیا اور آخرت میں بدترین انجام سے دوچار کرنے والا ہے۔

بعض اہل تصوف و باطنیت کا ان کے مزعومہ اولیاء کے متعلق یہ عقیدہ بھی سراسر خلاف حق ہے کہ وہ تدبیر کائنات اور دنیا کے انتظامات میں اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔ وہ اپنے ان معبودوں کو اوتاد، اغواث اقطاب وغیرہ دوسرے خود ساختہ ناموں سے یاد کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت میں یہ بدترین شرک ہے اور حق تو یہ ہے کہ زمانہ جاہلیت کے عربوں کے شرک سے بھی ان کا شرک بدتر ہے۔ اس لئے کہ وہ صرف اللہ کی عبادت میں شرک کرتے تھے اور اسکی ربوبیت میں شرک نہیں کرتے تھے۔ پھر ان کا شرک فراخی کے زمانہ تک محدود تھا اور تنگی و پریشانی کے وقت وہ عبادت کو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص کر لیتے تھے۔ جیسا کہ ان کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :۔

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ — جب یہ لوگ کشتی پر سوار ہوتے ہیں تو

دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ — اپنے دین کو اللہ کے لئے خالص کر کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ٥ (العنكبوت - ٦٥)	اس سے دعا مانگتے ہیں۔ پھر جب وہ انھیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو یکایک یہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

جہاں تک اللہ تعالٰی کی ربوبیت کا تعلق ہے تو وہ اس کا اعتراف کرتے تھے کہ وہ صرف اللہ تعالٰی کے لئے مخصوص ہے۔ جیسا کہ ان کے متعلق اللہ تعالٰی نے فرمایا :۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ۔ (الزخرف - ۸۷)	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ انھیں کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یہ خود کہیں گے کہ اللہ نے!

اور فرمایا :۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ	ان سے پوچھو کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ یہ سماعت اور بینائی کی قوتیں کس کے اختیار میں ہیں؟ کون بیجان میں سے جاندار کو اور جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے؟ کون اس نظم عالم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○	کی تدبیر کر رہا ہے؟ وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ۔ کہو پھر تم (حقیقت کے خلاف چلنے سے)
(یونس۔ ۳۱)	پرہیز کیوں نہیں کرتے۔

اس معنی کی آیات کثرت سے وارد ہوئی ہیں۔

آج کے مشرکوں نے پہلے کے مشرکون کے مقابلہ میں دو طریقوں سے اضافہ کیا۔ ایک تو بعض لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت میں شرک کیا ہے دوسرے یہ کہ یہ لوگ تنگی و فراخی ہر دو حالت میں شرک کرتے ہیں جیسا کہ ہر وہ شخص یہ بات جانتا ہے جس کو ان کے ساتھ رہنے اور ان کے حالات کے بارے میں جانچ پڑتال کرنے کا موقع ملا ہو۔ اور مصر میں حسین اور بدوی کی قبر، عدن میں عیدروس کی قبر، یمن میں ہادی کی قبر، شام میں ابن عربی اور عراق میں عبدالقادر جیلانی کی قبروں اور ان کے علاوہ دوسری مشہور قبروں پر جو کچھ کیا جاتا ہے اس کو دیکھا ہو کہ کس طرح عوام ان کے بارے میں غلو کا شکار ہوئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے بہت سے حقوق میں ان قبر والوں کو شریک و سہیم بنا لیا ہے۔ بہت کم لوگ ہیں جو عوام کو ان چیزوں سے روکتے ہوں اور ان کے سامنے توحید کی حقیقت بیان کرتے ہوں، وہ توحید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ سے پہلے کے انبیاء مبعوث ہوئے ہیں۔ اِنّا لِلّٰہ واِنّا الیہ راجعون۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو سمجھ عطا کرے اور ان کے درمیان داعیانِ حق کی تعداد میں اضافہ کرے اور مسلمانوں کے ارباب حل وعقد اور علماء کو اس شرک اور اس کے اسباب کے ازالہ اور اس کے خلاف جدوجہد کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ بے شبہ اللہ تعالیٰ بڑا سننے والا اور نہایت قریب ہے۔

جہمیہ اور معتزلہ اور ان کے ہم مسلک دوسرے اہل بدعت کے عقائد بھی اسماء و صفات کے متعلق صحیح عقیدۂ اسلامی سے متصادم ہیں۔ جو کہ اللہ کی صفات کا انکار کرتے ہیں اور تمام صفات کمال سے اللہ تعالیٰ کی ذات کو عاری اور معطّل سمجھتے ہیں جس کے نتیجہ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات پاک کا معدوم اور جمادات و ناممکنات کی قبیل سے ہونا لازم آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس نظریہ سے بالا و برتر ہے۔

اسی طرح وہ لوگ بھی اس زمرہ میں شامل ہیں جو بعض صفات کا انکار کرتے ہیں۔ مثلاً اشاعرہ۔ جس بات سے بچنے کے لئے انھوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض صفات کی نفی اور ان کے دلائل کی تاویل کی تھی۔ دراصل ان کے بعض دوسری صفات کا اقرار کرنے سے وہی بات لازم آتی ہے۔ اس طریقہ سے انھوں نے عقلی اور نقلی دلائل کی مخالفت کی اور واضح تناقض کا شکار ہوئے مگر اہل السنت والجماعت نے اللہ تعالےٰ کے حق میں ان تمام چیزوں کو تسلیم کیا ہے جن کو خود اللہ نے یا اس کے رسول نے باری تعالےٰ کے حق میں ثابت کیا ہے۔ خواہ وہ یا صفات اس طرح کہ وہ کمال وعظمت پر دلالت کرتے ہوں۔ اور انھوں نے اللہ تعالےٰ کو مخلوق کے مشابہ ہونے سے منزّہ قرار دیا ہے۔ جس سے اللہ تعالےٰ کی ذات پاک کے معطّل ہونے کا شائبہ تک نہیں پیدا ہوتا۔ اس طرح وہ سارے دلائل کو بروئے کار لانے میں کامیاب ہوئے اور ان میں سے کسی کی تاویل یا تحریف کی ضرورت محسوس نہیں کی اور تناقض سے بھی محفوظ رہے جس کا دوسرے لوگ شکار ہوئے۔ جیسا کہ اس سے پہلے یہ بات گزرچکی ہے۔ یہی راہ نجات ہے اور دنیا وآخرت کی سعادت وکامیابی اسی میں مضمر ہے۔ یہی وہ جادۂ مستقیم ہے جس کو اس امت کے سلف صالح اور ائمہ دین نے اختیار کیا اس امت کے آخر میں آنے والوں کی اصلاح ممکن نہیں مگر اسی ذریعہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس سے اس امت کے اگلے لوگوں کی اصلاح ہوئی تھی اور وہ ہے کتاب و سنت کا اتباع اور جو کچھ اس کے خلاف ہو اس کو ترک کرنا ۔

صرف اللہ تعالےٰ کی عبادت کے وجوب اور اس کے دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے اسباب کا بیان!

سب سے اہم ترین چیز جو ہر مکلف انسان پر واجب ہوتی ہے اور سب سے بڑا فرض جو اس پر عائد ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے وہ اللہ جو آسمانوں اور زمین اور عرش عظیم کا رب ہے جس نے اپنی کتاب میں فرمایا :-

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ	درحقیقت تمھارا رب اللہ ہی ہے جس نے
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ	آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا
أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى	پھر اپنے عرش پر جلوہ فرما ہوا جو رات کو
الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ	دن پر ڈھانک دیتا ہے اور پھر دن رات
النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ	کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔ جس نے سورج
وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ	اور چاند اور تارے پیدا کیے۔ سب اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِأَمْرِهٖ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ (الأعراف۔ ۵۴)	فرمان کے تابع ہیں۔ خبردار ہو! اسی کی خلق اور اسی کا امر ہے۔ بڑا با برکت ہے اللہ سارے جہانوں کا مالک و پروردگار۔

اور اپنی کتاب میں دوسری جگہ فرمایا کہ اس نے جن اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمایا ہے :۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ٥ (الذاریات۔۵۶)	میں نے جن اور انسانوں کو اس کے سوا کسی کام کیلئے پیدا نہیں کیا کہ وہ میری بندگی کریں ۔

وہ عبادت جس کی خاطر اللہ تعالےٰ نے جن اور انسانوں کو پیدا فرمایا یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی وحدانیت کا اعتراف و اظہار کیا جائے۔ مختلف مراسم عبودیت کے ذریعہ۔ مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، رکوع و سجود، طواف، قربانی، نذر، خوف، امید، استغاثہ کرنا، مدد مانگنا، پناہ مانگنا اور دعا و عبادت کی دیگر قسمیں۔ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ سے ثابت تمام اوامر کی اطاعت اور نواہی سے اجتناب بھی اسی عبادت میں داخل ہے اللہ تعالےٰ نے تمام جن اور انسانوں کو اسی عبادت کا حکم دیا اور اسی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاطر وہ پیدا کیے گئے ہیں۔ اسی عبادت کی تفصیل بتلانے اس کی دعوت دینے اور اس کو صرف اللہ کے لیے خالص کر دینے کی تعلیم دینے ہی کے لیے اللہ تعالےٰ نے اپنے تمام انبیار اور رسول بھیجے اور اپنی کتابیں نازل کیں۔

ارشاد ربانی ہے:-

يَآأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (البقرة - ۲۲)

لوگو! بندگی اختیار کرو اپنے اس رب کی جو تمھارا اور تم سے پہلے جو لوگ گزر چکے ہیں ان سب کا خالق ہے۔ تمھارے بچنے کی توقع اسی صورت پر ہو سکتی ہے۔

دوسری جگہ ارشاد ہے:-

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا۔ (بنی اسرآءیل - ۲۳)

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اسکی اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

اس آیت میں قضٰی کے معنی اَمَرَ و اَوْصٰی کے ہیں یعنی حکم دیا اور وصیت کی۔ اور سورہ بینہ میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا:-

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

اور ان کو اسکے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ○ (البینۃ۔ ۵)	کہ اللہ کی بندگی کریں دین کو اس کے لئے خالص کر کے، بالکل یکسو ہو کر۔ اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں یہی نہایت صحیح و درست دین ہے۔

قرآن شریف میں اس معنی کی آیتیں بہت زیادہ ہیں۔ اللہ تعالے نے فرمایا:۔

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (الحشر۔ ۷)	جو کچھ رسول تمھیں دے وہ لے لو اور جس چیز سے تم کو روکے اس سے رک جاؤ۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

اور مزید فرمایا:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں۔ پھر اگر تمھارے درمیان کسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ (النساء۔ ۵۹)	معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو۔ اگر تم واقعی اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریق کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہے۔

اور دوسری جگہ فرمایا :۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ۔ (النساء۔ ۸۰)	جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے دراصل خدا کی اطاعت کی۔

ایک اور جگہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے :۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ۔ (النحل۔ ۳۶)	ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیج دیا اور اس کے ذریعہ سے سب کو خبردار کر دیا کہ اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت کی بندگی سے بچو!

اور مزید فرمایا :۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ	ہم نے تم سے پہلے جو رسول بھی بھیجا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ
(الأنبياء - ٢٥)

اس کو یہی وحی کی ہے کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ پس تم لوگ میری ہی بندگی کرو۔

اور سورۂ ہود کی ابتدا میں فرمایا :-

الٓرٰ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ۔ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ۔ إِنَّنِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ۝
(هود - ١، ٢)

الف، ل، را۔ فرمان ہے۔ جس کی آیتیں پختہ اور مفصل ارشاد ہوئی ہیں ایک دانا اور باخبر ہستی کی طرف سے کہ تم نہ بندگی کرو مگر صرف اللہ کی۔ میں اسکی طرف سے تم کو خبردار کرنے والا بھی ہوں اور بشارت دینے والا بھی

یہ آیات محکمات اور اس مفہوم کی کتاب اللہ میں وارد دوسری آیتیں سب کی سب عبادت کو صرف اللہ تعالےٰ کے لئے خالص کر دینے کے وجوب پر دلالت کرتی ہیں۔ یہی اصل دین ہے اور اسی پر ملت اسلامیہ کی اساس قائم ہے۔ جن اور انسانوں کی تخلیق میں یہی حکمت پوشیدہ ہے۔ اور انبیاء علیہم السلام کی بعثت اور آسمانی کتابوں کے نازل کرنے کا یہی مقصد ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس ہر ذی شعور انسان پر فرض ہے کہ وہ اس مسئلہ کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھے اور ہمیشہ ان چیزوں سے بچتا رہے اور ان سے پرہیز کرتا رہے جن میں آج بہت سے نام نہاد مسلمان مبتلا ہیں۔ مثلاً انبیاء اور بزرگان دین کے احترام و تعظیم میں غلو کرنا، انکی قبروں پر عمارتیں تعمیر کرنا اور انکو مسجد بنا لینا، ان پر گنبدیں بنوانا اور ان صاحب قبور سے دعائیں مانگنا، ان سے استغاثہ کرنا انکی پناہ چاہنا، ان سے اپنی مرادیں مانگنا، مصائب اور آفات کو دور کرنے کی دعا کرنا اور مریضوں کو شفا اور دشمنوں پر غلبہ عطا کرنے کی دعا کرنا۔ اور اس طرح شرک اکبر کی دوسری قسمیں اختیار کرنا۔

مذکورہ بالا آیتوں میں جو کچھ بیان کیا گیا، اس کی موافقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح احادیث بھی مروی ہیں۔ چنانچہ صحیحین میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ :۔

عَنْ مَعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ	حضرت معاذ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ	صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے معاذ تم
أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ	جانتے ہو اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے ؟
وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ؟ فَقَالَ	اور بندوں کا اللہ پر کیا حق ! حضرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعَاذٌ قُلْتُ اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَّعْبُدُوْهُ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَّا يُعَذِّبَ مَنْ لَّا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا" (بخاری ومسلم)

معاذ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ وہ صرف اسی کی عبادت کریں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ اور بندوں کا اللہ پر یہ حق ہے کہ وہ اس کو عذاب نہ دے جو اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

اور صحیح بخاری میں حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

مَنْ مَّاتَ وَهُوَ يَدْعُوْ لِلّٰهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ۔ (بخاری)

جس کو اس حالت میں موت آئی کہ وہ کسی دوسرے کو اللہ کا مدمقابل سمجھ کر پکارتا تھا تو وہ دوزخ میں داخل ہو گیا۔

اور صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَقِيَهٗ يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ۔ (مسلم)

جو اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملا، کہ اس نے کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہیں ٹھہرایا تھا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا اور جو اس حال میں ملا کہ اسکے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا تھا تو وہ دوزخ میں داخل ہو گیا۔

اس مفہوم کی احادیث کثرت سے وارد ہوئی ہیں۔

یہ نہایت بنیادی اہمیت کا حامل مسئلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو توحید کی دعوت دینے اور شرک سے روکنے کے لئے ہی بھیجا تھا۔ چنانچہ جس چیز کی تبلیغ کے لئے آپ بھیجے گئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تبلیغ کا حق ادا کر دیا۔ اللہ کی راہ میں آپ کو بڑی سخت تکلیفیں پہنچائی گئیں۔ مگر آپ اور آپ کے اصحاب کرام صبر و ثبات کے ساتھ برابر لوگوں کو حق کی طرف بلاتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے جزیرۃ العرب کو تمام بتوں اور مورتیوں سے پاک کر دیا۔ اور لوگ فوج در فوج دین میں داخل ہونے لگے۔ خانۂ کعبہ کے ارد گرد اور اندر جو بت تھے ان کو توڑ دیا گیا۔ لات و عزّےٰ اور منات کے بت بھی توڑے گئے۔ اسی طرح تمام قبائل عرب میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو بت اور مورتیاں پائی جاتی تھیں سب کو نیست و نابود کر دیا گیا۔ اللہ کے کلمہ کا بول بالا ہوا، اور پورے جزیرۂ عرب میں اسلام غالب ہو گیا۔ پھر مسلمان جزیرۂ عرب کے باہر اشاعت حق کی غرض سے جہاد فی سبیل اللہ کیلئے نکل کھڑے ہوئے۔ اللہ تعالےٰ نے ان کے ذریعہ اپنے ان خوش نصیب بندوں کو ہدایت بخشی جن کے لئے یہ سعادت مقدر تھی۔ اللہ تعالےٰ نے ان کے ذریعہ سے چہار دانگ عالم میں حق کا غلغلہ بلند اور انصاف کو عام کیا۔ اس طرح وہ دنیا کے سامنے ائمۂ ہدایت، داعیان حق، عدل و انصاف کے نقیب اور اصلاحِ عالم کے علمبردار بن کر ظاہر ہوئے۔ اور انہی کے نقش قدم پر تابعین کرام چلتے رہے۔ ان ہادیان دین اور داعیان حق نے بھی اللہ کے دین کی خوب خوب اشاعت کی۔ اور لوگوں کو اللہ کی وحدانیت کی دعوت دی۔ وہ اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت گر کی ملامت سے بے پرواہ ہو کر اپنی جانوں اور مالوں سے راہِ حق میں جہاد کرتے رہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے انکی مدد و نصرت فرمائی اور انکو دشمنوں پر غلبہ عطا کیا۔ اور اللہ تعالےٰ نے ان کے ساتھ جو وعدہ کیا تھا وہ پورا کیا کہ :۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ — اے لوگو، جو اللہ پر ایمان لائے ہو! اگر تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ وَیُثَبِّتْ أَقْدَامَکُمْ۔ (محمد۔ ۷)

اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمھاری مدد کرے گا اور تمھارے قدم مضبوط جمادے گا۔

اور اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ :۔

وَلَیَنْصُرَنَّ اللّٰہُ مَنْ یَّنْصُرُہٗ۔ اِنَّ اللّٰہَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ۔ اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰھُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ وَلِلّٰہِ عَاقِبَۃُ الْاُمُوْرِ۔ (الحج۔ ۴۰، ۴۱)

اللہ ضرور ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے۔ اللہ بڑا طاقتور اور زبردست ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے منع کریں گے اور تمام معاملات کا انجام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے

پھر بعد میں لوگ بدل گئے اور آپس کے اختلاف میں مبتلا ہو گئے۔ اور جہاد کے معاملہ میں تساہل اور کاہلی کا شکار ہو گئے۔ راحت اور دنیوی عیش و عشرت کو ترجیح دی جانے لگی۔ جس کی وجہ سے مسلم معاشرہ میں نوع بنوع کی برائیں اور منکرات نے سر اٹھایا۔ اور ان سے وہی محفوظ رہے جن کو اللہ تعالیٰ ہی نے اپنے فضل خاص سے محفوظ رکھا۔ پھر پاداش عمل کے طور پر اللہ تعالیٰ نے ان کی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالت بھی بدل ڈالی اور دشمنوں کو ان پر مسلّط کر دیا۔ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے:

وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ اور تیرا رب بندوں کے حق میں ظالم نہیں ہے۔

(حٰمٓ السجدۃ - ۴۶)

اور دوسری جگہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے :۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۔ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی۔

(الرّعد - ۱۱)

پس تمام مسلمانوں پر عوامی اور حکومتی سطح پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ سب کے سب اللہ کی طرف پھر رجوع ہوں اور صرف اسی کی مخلصانہ عبادت کریں۔ اور اللہ کے فرائض کی ادائیگی، محرمات سے اجتناب اور باہم اس سلسلہ میں ایک دوسرے سے تعاون اور تلقین کرنے میں ان سے جو کوتاہیاں اور غلطیاں سرزد ہوئی ہیں ان سے بارگاہ الٰہی میں توبہ و استغفار کریں۔

اس سلسلہ میں سب سے پہلا قدم یہ ہونا چاہیئے کہ شرعی حدود و قوانین کو نافذ کیا جائے اور ہر معاملہ میں شریعت کی حکمرانی کو بحال کیا جائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ کی شریعت کے مخالف تمام وضعی قوانین کو معطل کیا جائے اور فیصلہ طلبی کے لئے ان کی طرف ہرگز رجوع نہ کیا جائے۔ تمام مسلم عوام کو اللہ کی شریعت کا پابند بنایا جائے۔ نیز علماء کرام پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کو دین کی صحیح تعلیمات سے آشنا کریں اور ان کے اندر اسلامی شعور بیدار کریں۔ اور ایک دوسرے کو حق اور صبر کی تلقین کریں۔ اور امر بالمعروف والنہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیں اور حکّام کو بھی اس پر آمادہ کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ امر نہایت ضروری ہے کہ تخریب پسند نظریات و افکار جیسے اشتراکیت، بعث ازم، قومیت اور ان کے علاوہ دوسرے شریعت کے مخالف افکار و مذاہب کا قلع قمع کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے۔ یہی وہ واحد طریقہ ہے جس کو اختیار کرنے سے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی حالت زار کو بہتر بنائے گا۔ اور انکی متاع گم گشتہ ان کو واپس لوٹا دے گا اور دشمنوں پر غلبہ عطا کر کے انکی عزت رفتہ سے دوبارہ ان کو سرفراز فرمائے گا۔ اور زمین پر ان کو غلبہ و تمکن نصیب کرے گا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور اس بڑھ کر راست گو اور کون ہو گا؟!

فرماتے ہیں:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ (الروم - ۴۷)

اور ہم پر یہ حق تھا کہ ہم مومنوں کی مدد کریں۔

اور فرمایا :-

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ (النور - ۵۵)

اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ انکو اسی طرح زمین پر خلیفہ بنائیگا جس طرح ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو بنا چکا ہے۔ ان کیلئے ان کے اس دین کو مضبوط بنیادوں پر قائم کر دے گا جسے اللہ تعالٰے نے ان کے حق میں پسند کیا ہے اور انکی موجودہ حالت خوف کو امن سے بدل دیگا۔ پس وہ میری بندگی کریں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور جو اسکے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ فاسق ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دوسری جگہ فرمایا:۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ٥ (المؤمن ۔ ۴۰)	یقین جانو کہ ہم اپنے رسولوں اور ایمان لائے والوں کی مدد اس دنیا کی زندگی میں بھی لازماً کرتے ہیں اور اس روز بھی کریں گے جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ جب ظالموں کو انکی معذرت کچھ بھی فائدہ نہ دیگی اور ان پر لعنت پڑیگی اور بدترین ٹھکانہ انکے حصہ میں آئے گا۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کے ارباب حل وعقد (سربراہ) اور عوام کی اصلاح فرمائے اور انکی موجودہ حالت میں بہتر تبدیلی پیدا فرمائے۔ ان کو دین کی صحیح سمجھ عطا کرے اور تقویٰ کی بنیاد پر انکو متحد کر دے اور سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا کرے اور انکے ذریعہ سے حق کو غالب اور باطل کو سرنگوں کرے اور سب کو نیکی اور تقویٰ کی راہ میں ایکدوسرے کا تعاون کرنے اور باہمدیگر حق اور صبر کی تلقین کرنے کی توفیق دے۔ اللہ تعالےٰ ہی سے اسکی آس لگائی جا سکتی ہے اور وہی اس پہ قادر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ تعالیٰ درود و سلام نازل کرے اپنے بندے اور رسول سرورِ خلائق ہمارے نبی اور ہمارے امام و آقا حضرت محمد ابن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے آل و اصحاب پر اور آپ کی دکھائی ہوئی راہ حق پر چلنے والے ہر راہی پر۔ آمین!

اسلام کی منافی چیزیں

ہر مسلمان بھائی کو یہ بات جاننی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام بندوں پر یہ واجب قرار دیا گیا ہے کہ وہ دین اسلام کو اپنائیں اور مضبوطی سے اس پر قائم رہیں۔ اور اس کی مخالف چیزوں سے ڈرتے اور ان سے بچتے رہیں۔ اسی بات کی دعوت دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بتا دیا کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی وہ ہدایت یافتہ ہے اور جس نے اس سے منہ موڑا وہ گمراہ ہوا۔ بہت سی آیتوں میں اللہ تعالیٰ نے ارتداد کی طرف لے جانے والی چیزوں اور شرک و کفر کی دیگر قسموں سے آگاہ فرمایا ہے۔ علمائے کرام نے مرتد کے احکام کے ضمن میں بتایا ہے کہ اسلام کی ضد اور منافی بہت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ایسے امور ہیں جن کا ارتکاب کر کے ایک مسلمان دائرۂ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے اور اس کے جان و مال کی حرمت ختم ہو جاتی ہے۔ ان منافیٔ اسلام امور میں دس[1] بہت زیادہ خطرناک اور کثیر الوقوع ہیں۔ میں یہاں انکو مختصراً معمولی توضیحات کے ساتھ بیان کرتا ہوں۔ تاکہ تم خود بھی ان سے بچتے رہو اور دوسروں کو بھی ان سے ڈراتے رہو۔ اللہ تعالےٰ ان کے ارتکاب سے ہمیں اپنی حفاظت اور امان میں رکھے۔

اولاً : اسلام کی منافی چیزوں میں پہلی چیز اللہ تعالےٰ کی عبادت میں شرک کرنا ہے۔ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے :۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ	اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا اس
بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	کے ماسوا دوسرے جس قدر گناہ ہیں وہ جس
لِمَنْ يَّشَآءُ۔ (النساء - ۴۸)	کیلئے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے۔

نیز اللہ تعالےٰ نے فرمایا :۔

إِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا

---

[1] الامام شیخ محمد بن عبد الوہاب اور دوسرے اہل اللہ نے ان امور کو بیان کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی اور
وَمَاْوٰهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور ایسے ظالموں
مِنْ اَنْصَارٍ ۔ (المائدة - ۷۲) کا کوئی مددگار نہیں ۔

مُردوں سے دعائیں مانگنا، انکی دُہائی دینا، ان کے لئے نذریں ماننا اور قربانی پیش کرنا اس شرک میں داخل ہے ۔

دوم : جس نے اپنے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کچھ واسطے بنا لئے اور ان سے دعائیں مانگیں اور ان سے شفاعت طلب کی اور اسی پر بھروسہ کیا۔ تو وہ بالاجماع کافر ہو گیا ۔

سوم : جس نے مشرکوں کو کافر نہیں سمجھا، یا ان کے کافر ہونے میں شک کیا، یا ان کے مذہب کو صحیح سمجھا تو وہ شخص کافر ہے ۔

چہارم : جس نے یہ سمجھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور کا طریقۂ زندگی زیادہ مکمل اور جامع ہے۔ یا یہ عقیدہ رکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقۂ حکمرانی سے بہتر اور کوئی طریقۂ حکمرانی ہے تو وہ کافر ہے۔ مثلاً وہ لوگ جو طاغوتی نظام حکومت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیش کردہ طریقۂ حکمرانی پر ترجیح دیتے ہیں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پنجم : جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کی کسی چیز کو ناپسند کیا۔ خواہ اس پر وہ عمل ہی کیوں نہ کرتا ہو۔ وہ شخص کافر ہوگیا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :۔

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ (محمد - ۹)	کیونکہ انھوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جسے اللہ نے نازل کیا ہے۔ لہٰذا اللہ نے انکے اعمال ضائع کر دیئے ۔

ششم : جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی کسی چیز کا یا اس کی جزا و سزا کا مذاق اڑایا اس نے کفر کا ارتکاب کیا۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے :۔

قُلْ أَبِاللّٰهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ۔ (التوبة - ۶۵ - ۶۶)	اے نبی، آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم لوگ اللہ، اس کی آیتوں اور اس کے رسول کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔؟ اب عذر لنگ نہ بیان کرو۔ تم لوگ تو ایمان کے بعد کافر ہو گئے ۔

ہفتم : جادو، اپنی مختلف قسموں اور نوعیتوں کے ساتھ مثلاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف[1] اور عطف[2] وغیرہ۔ پس جس نے جادو کیا، یا اس سے رضامند ہوا، وہ کفر کا مرتکب ہو گیا۔ اسکی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے :۔

وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ. (البقرة - ۱۰۲)	وہ دونوں فرشتے جب بھی کسی کو تعلیم دیتے تھے تو پہلے صاف طور پر متنبہ کر دیا کرتے تھے کہ دیکھو! ہم محض ایک آزمائش ہیں، تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔

ھشتم : مسلمانوں کے خلاف مشرکوں سے تعاون کرنا اور ان کو مدد بہم پہنچانا۔ اسکی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے :۔

وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ	اور اگر تم میں سے کوئی انکو اپنا رفیق بناتا ہے تو اسکا شمار بھی انہی میں ہے

---

[1] صرف اس عمل سحر کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ انسان کو اسکی پسندیدہ اور محبوب چیز کے بارے میں متنفر کر دیا جاتا ہے۔ جیسے شوہر کے دل میں بیوی کی محبت کی جگہ بغض اور نفرت پیدا کرنا۔

[2] عطف اس عمل سحر کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ شیطانی طریقوں سے آدمی کو اس کی ناپسند چیز کی طرف مائل کر دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ٥ یقیناً اللہ ظالموں کو اپنی رہنمائی سے
(المائدۃ - ۵۱) محروم کر دیتا ہے۔

نہم:۔ جس نے یہ عقیدہ رکھا کہ کچھ مخصوص افراد شریعت محمدی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی پابندی سے آزاد ہو سکتے ہیں۔ تو وہ کافر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی بنیاد پر کر:۔

وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ٥ (آل عمران - ۸۵)

اس فرمانبرداری (اسلام) کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے تو اسکا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائیگا اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد رہے گا۔

دھم: اللہ کے دین سے اعراض کرنا۔ وہ اس طرح کہ آدمی نہ اس دین کو سیکھتا ہو اور نہ اس پر عمل کرتا ہو۔ اسکی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے:۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۔ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ٥ (سجدہ - ۲۲)

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے نصیحت کیجائے اور پھر وہ ان سے منہ پھیر لے۔ ایسے مجرموں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ تمام امور اسلام کی ضد اور منافی ہیں۔ اس میں کوئی فرق نہیں کہ کوئی شخص ان کا ارتکاب مذاقاً کرتا ہے یا سنجیدہ ہو کر۔ سوائے اس شخص کے جو اضطرار کی حد تک اس پر مجبور کر دیا گیا ہو۔ یہ سب امور انتہائی خطرناک ہیں۔ پھر بھی بسا اوقات لوگ ان کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں لہذا ہر مسلمان کو اپنے حق میں ان چیزوں سے ہمیشہ ڈرتے رہنا چاہیئے۔

چوتھی قسم میں وہ شخص داخل ہے جس نے یہ سمجھا کہ انسان کے خود ساختہ نظام اور قوانین شریعت اسلامی سے بہتر ہیں۔ یا یہ عقیدہ رکھا کہ اسلامی شریعت اس بیسویں صدی کے لئے موزوں نہیں ہے۔ یا اسکو مسلمانوں کی پستی کا سبب سمجھتا ہو۔ یا اسکو بندہ اور خدا کے درمیان شخصی تعلق تک محدود تصور کرتا ہو۔ بغیر اس کے کہ دنیا کے دوسرے معاملات میں اس کا کوئی عمل دخل ہو۔ نیز اسی چوتھی قسم میں وہ بھی داخل ہے جس نے یہ سمجھا کہ چور کا ہاتھ کاٹنا اور شادی شدہ زنا کار کو سنگسار کرنے کا خدائی قانون عصر حاضر کے لئے مناسب نہیں ہے۔ اور ہر وہ شخص اسمیں داخل ہے جس نے یہ عقیدہ رکھا کہ معاملات اور تعزیرات میں اللہ کی شریعت کے علاوہ کسی اور نظام یا قانون کے ذریعہ سے فیصلہ کرنا جائز ہے۔ اگرچہ کہ وہ یہ عقیدہ نہ رکھتا ہو کہ وہ نظام قانون شریعت سے بہتر ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لیے کہ درحقیقت وہ شخص اس طریقہ سے اس چیز کو عملاً جائز اور مباح ٹھہرا لیتا ہے جس کی حرمت مسلمات دین میں سے ہے۔ مثلاً زنا، شراب نوشی، سود خوری۔ اور شریعت کے علاوہ کسی اور نظام کے ذریعہ سے حکومت کرنا۔ لہذا ایسے آدمی کے کافر ہونے پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے۔

ہم اللہ سے پناہ چاہتے ہیں ایسی چیزوں سے جو اس کے غضب اور اس کے دردناک عذاب کا سبب بنیں۔ اور درود وسلام نازل ہو خیر الخلائق اشرف الانبیاء، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

03304

شمیم احمد القاسمی۔ خطاط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شركة المدينة المنورة للطباعة والنشر
Al Madina Printing & Publication Co.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

العقيدة الصحيحة وما يضادها

تأليف

سماحة الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز

باللغة الأردية

المملكة العربية السعودية ـ المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد بالبديعة
قسم الجاليات ـ تحت إشراف وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد
ص.ب ٢٤٩٣٢ الرياض ١١٤٥٦ ـ ت ٤٣٣٠٨٨٨/٤٣٣٠٤٧٠ ـ فاكس ٤٣٠١١٢٢ المملكة العربية السعودية